THE
SENATE OF PAKISTAN
DEBATES

OFFICIAL REPORT

Friday, the November 03, 2023
(333rd Session)
Volume X, No.02
(Nos.01-12)

Printed and Published by the Senate Secretariat, Islamabad
Volume X SP. X (02)/2023
No.02 15

Contents

1. Recitation from the Holy Quran 1
2. Leave of Absence 2
3. Presentation of the report of the Standing Committee on Science & Technology on the Pakistan Standards and Quality Control Authority (Amendment) Bill, 2023 4
4. Presentation of the report of the Standing Committee on Parliamentary Affairs on a Starred Question regarding the appointments made in the Election Commission of Pakistan (ECP) since July, 2020 5
5. Presentation of the Report of the Special Committee/Working Group to Streamline Holding of Mango Festival in Urumqi, Xinjiang, China 5
6. Presentation of the Report of the Standing Committee on Finance and Revenue on [The State Bank of Pakistan (Amendment) Bill, 2023] 6
7. Presentation of the Report of the Standing Committee on Finance and Revenue regarding status of Assets declared by Officers of Inland Revenue and Customs 6
8. Presentation of the Report of the Standing Committee on Finance and Revenue regarding non-payment of compensation to the affectees of Mohmand dam 7
9. Presentation of the Report of the Standing Committee on Interior on [The Criminal Laws (Amendment) Bill, 2023] (Insertion of section 376B in PPC and subsequent amendment in Schedule-II of Cr.PC) 8
10. Presentation of the Report of the Standing Committee on Interior on [The Criminal Laws (Amendment) Bill, 2023]. (Omission of section 124A of PPC and subsequent amendment in Schedule II of Cr.PC). 8
11. Presentation of the Report of the Standing Committee on Interior on [The Criminal Laws (Amendment) Bill, 2023] (Amendment of sections 375, 375A and 376 in PPC and subsequent amendments in Schedule-II of Cr.PC). 9
12. Presentation of the Report of the Standing Committee on Interior on [The Criminal Laws (Amendment) Bill, 2023]. (Insertion of new sections 52B, 52C, 52D, 348A, 348B and 348C in PPC and subsequent amendments in Schedule-II of Cr.PC). 9
13. Presentation of the Report of the Standing Committee on Interior on [The Federal Investigation Agency (Amendment) Bill, 2023] 10
14. Presentation of the Report of the Standing Committee on Interior on [The Rain-water Harvesting Facility in Urban Areas Bill, 2023] 10
15. Laying of the Annual Report of the Election Commission of Pakistan for the Year 2022 11
16. Laying of the Annual Report of the Federal Public Service Commission Ordinance, 1977 for the Year 2021 11
17. Laying of the Annual Report of the State Bank of Pakistan on the state of Pakistan's Economy for the year 2022-2023 12
18. Point raised by Senator Dr. Shahzad Waseem (Leader of the Opposition) welcoming the announcement of General Elections date on 8th February,

2024 by the Election Commission of Pakistan after consultations with President and Chief Justice of Pakistan 12

- Senator Dr. Shahzad Waseem, Leader of the Opposition................ 12
- Senator Mohammad Ishaq Dar, Leader of the House...................... 15
- Senator Mohsin Aziz.. 23
- Senator Sherry Rehman 26

SENATE OF PAKISTAN
SENATE DEBATES

Friday, the November 03, 2023

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad at one minute past eleven in the morning with Mr. Chairman (Muhammad Sadiq Sanjrani) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ
﴿۹۵﴾ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْۤا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً
طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۷﴾

ترجمہ: اور اللہ سے جو تم نے عہد کیا ہے (اس کو مت بیچو اور) اس کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لو۔ (کیونکہ ایفائے عہد کا) جو (صلہ) اللہ کے ہاں مقرر ہے وہ اگر سمجھو تو تمہارے لیے بہتر ہے۔ جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جاتا ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی ہے (کہ کبھی ختم نہیں ہوگا) اور جن لوگوں نے صبر کیا ہم اُن کو اُن کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں گے۔ جو شخص نیک اعمال کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ مومن بھی ہوگا تو ہم اس کو (دنیا میں) پاک (اور آرام کی) زندگی سے زندہ رکھیں گے اور (آخرت میں) ان کے اعمال کا نہایت اچھا صلہ دیں گے۔

سورۃ النحل (آیات نمبر 95 تا 97)

Leave of Absence

جناب چیئرمین: جزاک اللہ، السلام علیکم۔ جمعہ مبارک ہو۔ چھٹی کی درخواستیں۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین: محسن صاحب! پہلے leave applications لے لیتے ہیں، آپ بیٹھ جائیں۔ سینیٹر مشاہد حسین سید صاحب بیرون ملک ہونے کی بنا پر گزشتہ 332 ویں اجلاس کے دوران مورخہ 27 اکتوبر کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے تھے۔ اس لیے انہوں نے اس تاریخ کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: سینیٹر سید مظفر حسین شاہ صاحب بعض نجی مصروفیات بنا پر گزشتہ 332 ویں اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے تھے۔ اس لیے انہوں نے گزشتہ مکمل اجلاس کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: سینیٹر دلاور خان صاحب بیرون ملک ہونے کی بنا پر گزشتہ 331 ویں اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے تھے۔ اس لیے انہوں نے گزشتہ مکمل اجلاس کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: سینیٹر اعظم نذیر تارڑ صاحب بعض نجی مصروفیات کی بنا پر گزشتہ 332 ویں اجلاس کے دوران مورخہ یکم نومبر کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے تھے۔ اس لیے انہوں نے اس تاریخ کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: سینیٹر سعید احمد ہاشمی صاحب بعض نجی مصروفیات کی بنا پر گزشتہ 331 ویں اور 332 ویں اجلاسوں میں شرکت نہیں کر سکے تھے۔ اس لیے انہوں نے گزشتہ دونوں مکمل اجلاسوں کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: سینیٹر میاں رضا ربانی صاحب بعض نجی مصروفیات کی بنا پر گزشتہ 332ویں اجلاس کے دوران مورخہ یکم نومبر کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے تھے۔ اس لیے انہوں نے اس تاریخ کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: سینیٹر ڈاکٹر شہزاد وسیم صاحب بیرون ملک ہونے کی بنا پر گزشتہ 331 ویں مکمل اجلاس اور 332 ویں اجلاس کے دوران مورخہ 27 اکتوبر کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے تھے۔ اس لیے انہوں نے ان تاریخوں کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: سینیٹر محمد اسحاق ڈار صاحب بعض نجی مصروفیات کی بنا پر گزشتہ 332 ویں اجلاس کے دوران مورخہ 31 اکتوبر کو اجلاس میں شرکت نہیں کر سکے تھے۔ اس لیے انہوں نے اس تاریخ کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: سینیٹر عون عباس صاحب نے بعض نجی مصروفیات کی بنا پر حالیہ مکمل اجلاس کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: سینیٹر پروفیسر ساجد میر صاحب نے بعض نجی مصروفیات کی بنا پر مورخہ 2 اور 3 نومبر کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: سینیٹر لیاقت خان ترکئی صاحب نے بعض نجی مصروفیات کی بنا پر حالیہ مکمل اجلاس کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: سینیٹر سید وقار مہدی صاحب نے بعض نجی مصروفیات کی بنا پر مورخہ 2 اور 3 نومبر کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: سینیٹر فلک ناز صاحبہ نے بعض نجی مصروفیات کی بنا پر آج مورخہ 3 نومبر کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

جناب چیئرمین: سینیٹر فاروق ایچ نائیک نے بعض نجی مصروفیات کی بنا پر آج مورخہ 3 نومبر کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟

(رخصت منظور کی گئی)

Mr. Chairman: Order No. 2.

(مداخلت)

جناب چیئرمین: محسن صاحب تشریف رکھیں۔ Point of Order یہ ہوتا ہے کہ میں نے business میں کوئی غلطی کی ہو۔ آپ تشریف رکھیں۔ Business ہے ہی نہیں، آپ کیوں ایسی بات کر رہے ہیں۔

Order No. 2 Senator Sardar Muhammad Shafiq Tareen, Chairman, Standing Committee on Science and Technology, please move Order No. 2.

Presentation of report of the Standing Committee on Science & Technology on the Pakistan Standards and Quality Control Authority (Amendment) Bill, 2023

Senator Sardar Muhammad Shafiq Tareen: Sir, I, Senator Sardar Muhammad Shafiq Tareen, Chairman, Standing Committee on Science and Technology, present report of the Committee on the Bill further to amend the Pakistan Standards and Quality Control Authority Act, 1996 [The Pakistan Standards and Quality Control Authority (Amendment) Bill, 2023], introduced by Senator Dr. Zarqa Suharwardy Taimur on 16th January, 2023.

Mr. Chairman: Report stands laid. Order No. 3. Honourable Senator Taj Haider, Chairman, Standing Committee on Parliamentary Affairs, on his behalf Senator Kamran Murtaza, please move Order No. 3.

Presentation of the report of the Standing Committee on Parliamentary Affairs on a Starred Question regarding the appointments made in the Election Commission of Pakistan (ECP) since July, 2020

Senator Kamran Murtaza: Sir, I on behalf of Senator Taj Haider, Chairman, Standing Committee on Parliamentary Affairs, present report of the Committee on the subject matter of Starred Question No. 48 asked by Senator Saifullah Sarwar Khan Nyazee on 27th July, 2023, regarding appointments made in the Election Commission of Pakistan (ECP) since July, 2020, with province wise breakup along with suitable description of contract employees of ECP in the same period with province wise breakup and terms and conditions of contract and salary, perks and privileges granted to employees of ECP.

Mr. Chairman: Report stands laid. Order No. 4. It stands in the name of Senator Rana Mahmood ul Hassan. On his behalf, Senator Mushahid Hussain Sayed.

Presentation of the Report of the Special Committee/Working Group to Streamline Holding of Mango Festival in Urumqi, Xinjiang, China

Senator Mushahid Hussain Sayed: Thank you, Mr. Chairman! I, on behalf of Senator Rana Mahmood ul Hassan, who was appointed by you as Convener, Special Committee/ Working Group to streamline holding of mango Festival in Urumqi, Xinjiang, China, present report of the Committee on successful holding of mango festival in Urumqi, Xinjiang, China, Peoples Republic of China from 17th to 21st August, 2023. Thanks to your efforts that it led to increase of exports to Xinjiang, China and further strengthening of Pakistan-China economic relations.

Mr. Chairman: The report stands laid. We now move on to Order. No. 5. It stands in the name of Senator Saleem Mandviwalla, Chairman, Standing Committee on Finance and Revenue. On his behalf, Senator Mohsin Aziz.

Presentation of the Report of the Standing Committee on Finance and Revenue on [The State Bank of Pakistan (Amendment) Bill, 2023]

Senator Mohsin Aziz: Thank you, Mr. Chairman! I, on behalf of Senator Saleem Mandviwalla, present report of the Committee on the Bill further to amend the State Bank of Pakistan Act, 1956 [The State Bank of Pakistan (Amendment) Bill, 2023], introduced by Senator Mushtaq Ahmed on 24th July, 2023.

Mr. Chairman: The report stands laid. We now move on to Order. No. 6. It stands in the name of Senator Saleem Mandviwalla, Chairman, Standing Committee on Finance and Revenue. On his behalf, Senator Mohsin Aziz.

Presentation of the Report of the Standing Committee on Finance and Revenue regarding status of Assets declared by Officers of Inland Revenue and Customs

Senator Mohsin Aziz: Thank you, Mr. Chairman! I, on behalf of Senator Saleem Mandviwalla, present report of the committee on the subject matter of Starred

Question No. 83 asked by Senator Saifullah Sarwar Khan Nyazee on 25th July, 2023, regarding status of Assets declared by Officers of Inland Revenue and Customs.

Mr. Chairman: The report stands laid. We now move on to Order. No. 7. It stands in the name of Senator Saleem Mandviwalla, Chairman, Standing Committee on Finance and Revenue. On his behalf, Senator Mohsin Aziz.

Presentation of the Report of the Standing Committee on Finance and Revenue regarding non-payment of compensation to the affectees of Mohmand dam

Senator Mohsin Aziz: Thank you, Mr. Chairman! I, on behalf of Senator Saleem Mandviwalla, present report of the Committee on a point of public importance raised by Senator Hilal-ur-Rehman on 4th August, 2023, regarding non-payment of compensation to the affectees of Mohmand dam.

Mr. Chairman: The report stands laid. We now move on to Order. No. 8. It stands in the name of Senator Mohsin Aziz, Chairman, Standing Committee on Interior. Please move Order. No. 8.

سینیٹر محسن عزیز: جناب! براہ مہربانی مجھے Point of Public Importance پر پہلے بات کرنے دیں۔

جناب چیئرمین: محسن صاحب! یہ جو آپ بار، بار ایک بات کو repeat کرتے ہیں، یہ ٹھیک نہیں ہے۔ براہ مہربانی آپ Order. No. 8 move کریں۔

Presentation of the Report of the Standing Committee on Interior on [The Criminal Laws (Amendment) Bill, 2023]. (Insertion of section 376B in PPC and subsequent amendment in Schedule-II of Cr.PC)

Senator Mohsin Aziz: Thank you, Mr. Chairman! I, Chairman, Standing Committee on Interior, present report of the Committee on the Bill further to amend the Pakistan Penal Code, 1860 and the Code of Criminal Procedure, 1898 [The Criminal Laws (Amendment) Bill, 2023], introduced by Senator Samina Mumtaz Zehri on 10th April, 2023. (Insertion of section 376B in PPC and subsequent amendment in Schedule-II of Cr.PC).

Mr. Chairman: The report stands laid. We now move on to Order. No. 9. It stands in the name of Senator Mohsin Aziz, Chairman, Standing Committee on Interior. Please move Order. No. 9.

Presentation of the Report of the Standing Committee on Interior on [The Criminal Laws (Amendment) Bill, 2023]. (Omission of section 124A of PPC and subsequent amendment in Schedule II of Cr.PC).

Senator Mohsin Aziz: Thank you, Mr. Chairman! I, Chairman, Standing Committee on Interior, present report of the Committee on the Bill further to amend the Pakistan Penal Code, 1860 and the Code of Criminal Procedure, 1898 [The Criminal Laws (Amendment) Bill, 2023], introduced by Senator Fawzia Arshad on 7th August, 2023. (Omission of section 124A of PPC and subsequent amendment in Schedule II of Cr.PC).

Mr. Chairman: The report stands laid. We now move on to Order. No. 10. It stands in the name of

Senator Mohsin Aziz, Chairman, Standing Committee on Interior. Please move Order. No. 10.

Presentation of the Report of the Standing Committee on Interior on [The Criminal Laws (Amendment) Bill, 2023]. (Amendment of sections 375, 375A and 376 in PPC and subsequent amendments in Schedule-II of Cr.PC).

Senator Mohsin Aziz: Thank you, Mr. Chairman! I, Chairman, Standing Committee on Interior, present report of the Committee on the Bill further to amend the Pakistan Penal Code, 1860 and the Code of Criminal Procedure, 1898 [The Criminal Laws (Amendment) Bill, 2023], introduced by Senator Mushtaq Ahmed on 16th January, 2023. (Amendment of sections 375, 375A and 376 in PPC and subsequent amendments in Schedule-II of Cr.PC).

Mr. Chairman: The report stands laid. We now move on to Order. No.11. It stands in the name of Senator Mohsin Aziz, Chairman, Standing Committee on Interior. Please move Order. No. 11.

Presentation of the Report of the Standing Committee on Interior on [The Criminal Laws (Amendment) Bill, 2023]. (Insertion of new sections 52B, 52C, 52D, 348A, 348B and 348C in PPC and subsequent amendments in Schedule-II of Cr.PC).

Senator Mohsin Aziz: Thank you, Mr. Chairman! I, Chairman, Standing Committee on Interior, present report of the Committee on the Bill further to amend the Pakistan Penal Code, 1860 and the Code of Criminal Procedure, 1898 [The Criminal Laws (Amendment) Bill, 2023], introduced by Senators Mushtaq Ahmed and Samina Mumtaz Zehri on 10th April, 2023. (Insertion of new sections 52B, 52C, 52D, 348A, 348B and 348C in PPC and subsequent amendments in Schedule-II of Cr.PC).

Mr. Chairman: The report stands laid. We now move on to Order. No.12. It stands in the name of Senator Mohsin Aziz, Chairman, Standing Committee on Interior. Please move Order. No. 12.

Presentation of the Report of the Standing Committee on Interior on [The Federal Investigation Agency (Amendment) Bill, 2023]

Senator Mohsin Aziz: Thank you, Mr. Chairman! I, Chairman, Standing Committee on Interior, present report of the Committee on the Bill further to amend the Federal Investigation Agency Act, 1974 [The Federal Investigation Agency (Amendment) Bill, 2023], introduced by Senator Dr. Zarqa Suharwardy Taimur on 16th January, 2023.

Mr. Chairman: The report stands laid. We now move on to Order. No. 13. It stands in the name of Senator Mohsin Aziz, Chairman, Standing Committee on Interior. Please move Order. No. 13.

Presentation of the Report of the Standing Committee on Interior on [The Rain-Water Harvesting Facility in Urban Areas Bill, 2023]

Senator Mohsin Aziz: Thank you, Mr. Chairman! I, Chairman, Standing Committee on Interior, present report of the Committee on a Bill to provide for compulsory harvesting of rainwater in every Government, residential, commercial and institutional building in urban areas to conserve water [The Rain-Water Harvesting Facility in Urban Areas Bill, 2023], introduced by Senator Palwasha Mohammed Zai Khan on 7th August, 2023.

جناب ! دیکھیں ہم نے کتنا کام کیا ہے۔ ابھی آپ کے سامنے 6 بلوں کی reports پیش کی ہیں۔ میں اپنی کمیٹی کے ممبران اور سٹاف کو مبارک باد پیش کرتا ہوں۔

جناب چیئرمین : شاباش ! آپ بہت اچھا کام کر رہے ہیں۔ آپ کا بہت شکریہ۔ بس ایوان کو تنگ نہ کریں۔

سینیٹر محسن عزیز : میں ایوان کو تنگ نہیں کرتا لیکن۔۔۔۔

Mr. Chairman: Senator Mohsin Aziz! Please have a seat. The report stands laid. We now move on to Order. No.14. It stands in the name of Mr. Ahmad Irfan Aslam, Minister for Law and Justice. On his behalf, Senator Sarfraz Ahmed Bugti.

Laying of the Annual Report of the Election Commission of Pakistan for the Year 2022

Senator Sarfraz Ahmed Bugti: Thank you, Mr. Chairman! I, on behalf of Mr. Ahmad Irfan Aslam, Minister for Law and Justice, lay before the Senate the Annual Report for the year 2022 of the Election Commission of Pakistan, as required under sub-section (2) of section 16 of the Elections Act, 2017.

Mr. Chairman: The report stands laid. We now move on to Order. No.15. It stands in the name of Mr. Ahmad Irfan Aslam, Minister for Law and Justice. On his behalf, Senator Sarfraz Ahmed Bugti.

Laying of the Annual Report of the Federal Public Service Commission Ordinance, 1977 for the Year 2021

Senator Sarfraz Ahmed Bugti: Thank you, Mr. Chairman! I, on behalf of Mr. Ahmad Irfan Aslam, Minister for Law and Justice, lay before the Senate the Federal Public Service Commission's Annual Report for the year 2021, as required under sub-section (1) of section 9 of the Federal Public Service Commission Ordinance, 1977 (Ordinance No. XLV of 1977).

Mr. Chairman: The report stands laid. We now move on to Order. No. 16. It stands in the name of Ms. Shamshad Akhtar, Minister for Finance, Revenue and Economic Affairs. On her behalf, Senator Sarfraz Ahmed Bugti.

Laying of the Annual Report of the State Bank of Pakistan on the state of Pakistan's Economy for the year 2022-2023

Senator Sarfraz Ahmed Bugti: Thank you, Mr. Chairman! I, on behalf of Ms. Shamshad Akhtar, Minister for Finance, Revenue and Economic Affairs, lay before the Senate the Annual Report of the State Bank of Pakistan on the state of Pakistan's Economy for the year 2022-2023, as required under sub-section (2) of section 39 of the State Bank of Pakistan Act, 1956.

Mr. Chairman: The report stands laid. Yes, Leader of the Opposition.

Point raised by Senator Dr. Shahzad Waseem (Leader of the Opposition) welcoming the announcement of General Elections date on 8th February, 2024 by the Election Commission of Pakistan after consultations with President and Chief Justice of Pakistan

Senator Dr. Shahzad Waseem, Leader of the Opposition

سینیٹر ڈاکٹر شہزاد وسیم (قائد حزب اختلاف): شکریہ، جناب چیئرمین! کل ایک اہم دن تھا۔ بالآخر رات کو وہ فیصلہ ہوگیا جس کی پوری قوم منتظر تھی اور consensus کے ساتھ الیکشن کی

تاریخ 8 فروری 2024 طے پائی۔ یہ یقیناً خوش آئند ہے۔ اس سے ہمارے سیاسی افق پر چھائے ہوئے بے یقینی کے بادل چھٹنے کی امید ہے۔ میں اس موقع پر تمام stakeholders اور خصوصاً چیف جسٹس آف پاکستان کے فیصلے کو سراہتا ہوں کہ ان حالات میں نہ صرف ایک اچھا فیصلہ آیا بلکہ اس پر عمل درآمد کو بھی یقینی بنایا گیا۔ فیصلے تو یہاں آتے ہیں لیکن مسئلہ عمل درآمد کا ہوتا ہے۔ جب بڑے ایوانوں کے فیصلوں پر عمل درآمد ہوگا تو اس سے یقیناً ان کی عزت و توقیر میں اضافہ ہوگا اور وہ مضبوط بھی ہوں گے۔ Having said that elections تو صرف آج نہیں ہونے، یہ ملک ان شاءاللہ ہمیشہ قائم ودائم رہے گا اور یہاں جمہوریت کا سفر چلتا رہے گا اور آئندہ بھی الیکشن ہوتے رہیں گے۔ مگر یہ جو بحث شروع ہوئی ہے کہ الیکشن کی تاریخ کون دے گا۔ اس کا بھی حتمی فیصلہ یا حتمی حل بہت ضروری ہے۔ یہ problems اسی وقت پیدا ہوتے ہیں کہ جب ایسی قانون سازی کی کوشش کی جاتی ہے جو آئین سے متصادم ہو۔ آئین کہتا ہے نوے دن میں الیکشن، آئین کہتا ہے کہ صدر پاکستان تاریخ دیں گے، اگر اسمبلی dissolve کریں گے اور قانون کہتا ہے کہ الیکشن کمیشن تاریخ دے گا۔ جب بھی مبہم قانون سازی ہوتی ہے تو اس سے اس قسم کے سوالات اور پیچیدگیاں جنم لیتی ہیں تو ہمیں آنے والے دنوں میں اس کا بھی clear حل اور clear رستہ لینا ہوگا۔

جناب چیئرمین! ہمارا تو شروع سے یہ مؤقف رہا ہے کہ اسمبلیاں dissolve ہونے کے نوے دن کے اندر الیکشن کروانا ایک آئینی تقاضا ہے۔ جب پنجاب اسمبلی dissolve ہوئی تھی تو ہم نے یہی بات کی تھی مگر اس وقت پی ڈی ایم میں موجود جماعتوں نے اس کو اس قابل نہیں سمجھا اور اس کی مخالفت کی۔ یہاں تک کہ جب الیکشن کے لئے funds دینے کی باری آئی تو اس وقت بھی ایوان کے through ان funds کو روکا گیا مگر مجھے خوشی ہے کہ اب اسی پی ڈیم ایم کی جماعتیں اس بات کے حق میں ہیں اور ہم نے اس کا مظاہرہ بھی دیکھا کہ نوے دن کے اندر الیکشن ہونے چاہییں، میں سمجھتا ہوں کہ دیر آید درست آید۔

جب پی ڈی ایم کا ذکر کیا تو جناب چیئرمین، ہمیں نہیں بھولنا چاہیے کہ پاکستان کی تاریخ میں یہ ایک انوکھی حکومت تھی۔ ایک ایسی حکومت جس میں گیارہ جماعتیں شراکت دار تھیں اور وہ گیارہ جماعتیں اقتدار کے مزے بھی لیتی رہیں مگر اپنی ناقص کارکردگی کا بوجھ اٹھانے کے لئے ان میں سے کوئی بھی تیار نہیں ہے۔ ہر ایک اپنے آپ کو اس سے disassociate کرنے کے راستے پر ہے۔

ایک ایسی حکومت جس نے دس ارب روپے اشتہاروں میں پھونک دیئے کہ وہ اپنی ناقص کارکردگی پر پردہ ڈال سکیں مگر وہ پھر بھی روز روشن کی طرح عیاں ہے۔

جناب چیئرمین ! مگراب الیکشن کا وقت آگیا ہے ۔ اب بال جمہور کے کورٹ میں ہے۔ جمہوری معاشروں میں الیکشن امید سحر بھی ہوتا ہے اور یوم حساب بھی ہوتا ہے۔ یہاں تو حساب بہت زیادہ ہے۔ یہاں پر تو کڑی دھوپ میں جلتی قوم احتساب کرے گی۔ یہاں ہسپتالوں کے ننگے فرشوں پر سسکتی انسانیت پاکستان کے اندر، وہ پوچھے گی۔ یہاں بھوک اور افلاس کے ہاتھوں مجبور جنہوں نے اپنے بچوں کو موت کی نیند سلایا، وہ سوال اٹھائیں گے۔ وہ مزدور، وہ بے کس مزدور جن کے ہاتھوں پر ہم نے صرف چھالے چھوڑے ہیں، آنکھوں میں صرف نمی چھوڑی ہے، وہ پوچھیں گے ان دہائیوں سے مسلط اشرافیہ سے کہ آپ نے ملک کا یہ حال کیوں کیا مگر اس کے ساتھ ساتھ یہ امید سحر بھی ہے۔ ہماری امیدوں کا مرکز آج پاکستانی قوم کا نوجوان ہے۔ آج وقت ہے کہ ہم اس کی آواز کو اہمیت دیں۔ وہ جو جذبوں سے سرشار ہے اور شعور سے مالامال ہے۔ اس defining موقع پر پانچ کروڑ اکہتر لاکھ نوجوان ووٹر کے لئے وقت ہے کہ وہ آئیں اور اپنے ووٹ کے ذریعے اپنا فیصلہ سنائیں۔

جناب چیئرمین ! اس کے ساتھ ساتھ میری تمام سیاسی جماعتوں سے اپیل ہے کہ ہم جب ٹکٹوں کا فیصلہ کریں، میں یہ تمام سیاسی جماعتوں کے لئے کہہ رہا ہوں کہ پاکستان کے نوجوانوں کو یہ موقع دیں کہ ان کے لئے بھی راستہ کھلے، وہ بھی ان ایوانوں میں آئیں اور وہ آج کے وقت کی آواز بن کر ہماری راہنمائی کریں۔

جناب چیئرمین ! صورت حال یہ ہے کہ آج کے چیلنج بہت بڑے ہیں، عصر حاضر کے چیلنجوں کا مقابلہ ہم ماضی کے فرسودہ سیاسی طریقوں سے نہیں کر سکتے۔ ہم پرانی غلطیاں repeat کر کرکے نئے اور مثبت نتائج حاصل نہیں کر سکتے۔ ہمیں ایک نئی سوچ کے ساتھ آگے بڑھنا ہوگا اور ایک روشن مستقبل کی طرف مل کر قدم اٹھانا پڑے گا۔

جناب چیئرمین ! الیکشن کی تاریخ تو خوش آئند ہے مگر ابھی عشق کے امتحاں اور بھی ہیں۔ الیکشن کی credibility بھی اتنی ہی اہم ہو گی جتنی اس کی تاریخ ہے۔ ایک ایسا الیکشن جس کی شفافیت پر کوئی سوال نہ اٹھا سکے، ایک ایسا الیکشن جس میں سب کے لئے یکساں مواقع ہوں۔ ایک ایسا الیکشن جس میں عوام کی آواز ان کے نمائندوں کی صورت میں نئے ایوانوں تک پہنچے۔

مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ ہماری سیاسی تاریخ حادثات سے بھری پڑی ہے۔ ہمیں ماضی کے حادثات سے بھی سبق لینا ہے۔ 1971 میں الیکشن ہوا، اس کے بعد بھی ایک الیکشن ہوا جس کے نتیجے میں گیارہ سال آمریت کا دور چلا تو ہمیں ماضی کے تلخ تجربات اور حادثات سے سبق سیکھتے ہوئے افہام و تفہیم ، ایک دوسرے کے ساتھ درگزر، ایک دوسرے کے ساتھ cooperation کے ساتھ روشن مستقبل کی طرف آگے سفر طے کرنا ہے۔ چیئرمین صاحب ! بہت بہت شکریہ۔

Mr. Chairman: Leader of the House.

Senator Mohammad Ishaq Dar, Leader of the House

سینیٹر محمد اسحاق ڈار (قائد ایوان): جناب چیئرمین ! بہت شکریہ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم۔ میں سمجھتا ہوں کہ Leader of the Opposition نے بڑے important issues اور باتیں floor پر ہمارے سامنے رکھے ہیں۔ ہر بندے کی اپنی سوچ اور اپنا ایک mind-set ہوتا ہے، بڑی اچھی بات ہے۔

That is the whole idea of any such forum which is the highest in this country and which represents all the federating units of Pakistan, it is a House of Federation.

بالکل میں سمجھتا ہوں، لیکن clarity کے لئے اور کچھ جو انہوں نے reference دیئے، حقائق ریکارڈ پر رکھنے ضروری ہیں۔ یہ کوئی جواب شکوہ نہیں ہے۔ یہ صرف facts record پر لانے کی بات ہے۔ بالکل صحیح کہتے ہیں کہ آئین کہتا ہے کہ نوے دن میں الیکشن ہونے چاہییں اگر آخری tenure کوئی بھی اسمبلی پورا نہ کرے otherwise ساٹھ دن پر بالکل اتفاق ہے لیکن ہمیں آئین کی باقی شقیں بھی سامنے رکھنی ہوں گی۔ Census دواگست کو تمام members of Council of Common Interest اور میں اس میں special invitee تھا، Law Minister تھے، قمرالزماں کائرہ اور کئی اور لوگ تھے تو وہ جو consensus کے ساتھ census جب اس فورم نے which is again a Constitutional body and represents the federation as well the provinces ہمیں اس کو بھی سامنے رکھنا ہوگا، جب ہم یہ سمجھتے ہیں یا سوچتے ہیں کہ نوے دن میں الیکشن کروا دینے چاہیے تھے تو وہ بھی with all due respect غیر آئینی سوچ ہے۔

جب ایک دفعہ census finalize ہو جائے اور Council of Common Interests اس کو approve کر دے، الیکشن کمیشن آف پاکستان کے پاس کوئی choice نہیں ہے، آئین بہت clear ہے کہ اس کے بعد اس کی delimitation کرنی ہے۔ delimitation کیسے ہوئی، کہاں ہوئی، کب ہوئی، میں اس تفصیل میں نہیں جا رہا۔ میں اراکین قومی اسمبلی اور دوسری سیاسی پارٹیوں سے بھی ملا ہوں۔ میں نے دیکھا کہ ہر ایک کو کوئی نہ کوئی issue ہے، ظاہر ہے کہ اگر میرا ایک حلقہ ہے، I am used to it, اگر اس کا کچھ حصہ نکل گیا، کچھ حصہ نیا آگیا تو I, as a potential candidate, مجھے اس کے لیے ظاہر ہے کہ ایک نئی محنت بھی کرنی پڑے گی۔

میں صرف یہ گزارش کروں کہ ہم بھی چاہتے تھے کہ 90 دنوں کے اندر الیکشن ہوں۔ اس کا ایک funding link کے ساتھ ہے۔ جو قائد حزب اختلاف نے کہا، بالکل ہے لیکن کیا ہم fiscal discipline, financial discipline کو follow up کریں گے یا نہیں۔ This was not foreseen, میں اس وقت ملک سے باہر تھا جب Budget 2022-23 پیش کیا گیا۔ اس میں budgetary allocation صرف 5 billion تھی کیونکہ یہ میری ذمہ داری ہے کہ میں ایوان کو explain کروں اور particularly respond to the honourable Leader of the Opposition, اس میں 5 billion تھے۔ بطور وزیر خزانہ، اس وقت میری بالکل correspondence الیکشن کمیشن آف پاکستان کے ساتھ ہوئی ہے۔ ان کی original requirement 54 billion تک تھی، صرف جنرل الیکشن کی بات ہو رہی ہے۔ ہم نے ان کو engage کرکے، discussions کرکے اور اس میں adjustments کرکے 46 billion پر ان کے ساتھ ہمارا final figure طے ہوا کہ یہ 46.54, to the best of my memory. ہم نے ان سے طے کر لی کہ اتنا ہونا چاہیے۔

پھر پنجاب کا ایک خصوصی issue raise ہوا اور اس کے ساتھ خیبر پختونخوا میں بھی ہو گیا، میں اس میں نہیں جانا چاہتا کہ سیاسی وجوہات کیا تھیں، ہونی چاہیے تھیں، نہیں ہونی چاہیے تھیں، ٹھیک ہے، ان کا prerogative تھا، انہوں نے اس کو early dissolve کر دیا لیکن

that required in addition to this amount, another 16 billion rupees. اب ایک طرف ہم آئی ایم ایف کے programme پر ہیں، those days we were fighting for every rupee, اور اوپر سے قومی اسمبلی میں ایک resolution pass ہوتی ہے کیونکہ مالی معاملات، آج تک ہمارا کوئی advisory role ہے، اللہ کرے کہ monitory and financial matters میں، money Bills پر بھی کبھی اس ایوان کا voting role آجائے۔ انہوں نے قرارداد بھی منظور کردی۔ So I had no choice and flexibility even to try and create space, back borrow or give the money, so that was not possible. اگر یہ ایوان بھی مجھ پر کوئی قدغن لگاتا ہے، جب میں وزیر ہوں تو I have to follow the sense of the House, the resolution of the House. یہ سارا documented ہے اور مجھے خوشی ہوئی کہ معزز قائد حزب اختلاف نے اس کو recognize کیا۔

آپ نے دیکھا کہ جب Fiscal Year 2023-24 کا بجٹ پیش کرنا تھا تو I made sure that every rupee which has been agreed with the Election Commission of Pakistan, اور PDM Government کے behalf پر، میں اس کو بجٹ کروں۔ وہ بجٹ بھی کیا اور ان کے ساتھ اس کی disbursement بھی total agree کی in multiples or ten billions کیونکہ ظاہر ہے کہ آخری مہینہ یا آخری ہفتے میں تو سارا خرچ نہیں ہوتا، they have to do the procurements, جتنا facilitate کر سکتے تھے، وہ کیا گیا۔

Mr. Chairman, I can assure you through my honourable colleagues that there is no mala fide in this. As the direction of the,

میں تو shuttlecock بنا تھا، ایک چیز آتی تھی، اُدھر ایک طرف سے judiciary تھی، دوسری طرف ایوان تھا اور تیسری طرف وزارت خزانہ تھی، کابینہ تھی، obviously I was representing a Government, so did our best but made sure that all the agreed requirements of the

Election Commission of Pakistan, وہ اس بجٹ میں نہ صرف approve ہوچکیں، ان کی disbursement کے لیے بھی وفاقی حکومت کی آخری دن 9 اگست سے پہلے everything was lined up تاکہ smooth flow ہو، الیکشن کمیشن آف پاکستان کو کسی قسم کی دقت نہ ہو۔

اب بہت لمبی بات ہوجائے گی۔ انہوں نے فرمایا کہ ناقص کارکردگی کا بوجھ کو اٹھانے کے لیے کوئی تیار نہیں ہے۔ Let’s be very realistic, اگر ایک چوبیسویں معیشت سینتالیسویں بن گئی ہے، اگر problems آچکی ہیں، اگر ہم macro-economic unstable ہوچکے ہیں، اگر ہم نے آئی ایم ایف کا خود اپنے ہاتھوں سے طے کیا ہوا پروگرام virtually derail کردیا ہے تو پھر آپ پی ڈی ایم یا کسی کو آپ موردالزام نہیں ٹھہرا سکتے۔ اس کی consequential reasons سامنے تھیں۔ میں تو اس سے آگے دیکھتا ہوں، I mean in my opinion that clear effort was کہ پاکستان default ہو، پاکستان سری لنکا بنے، یہ کچھ پاکستان کے دشمن اندر بھی اور باہر ملکوں میں بیٹھے ہوئے ہیں، وہ بھی یہ چاہتے تھے کہ یہ ہو، that is easiest way, ایک solid Government ہو، I have been part of those negotiations with international forums when Prime Minister goes, in closed door meeting, I know the sentiment. You have never been accepted as a nuclear power heartedly. You have never been accepted as a missile power.

ہمیں اپنی عقل ہونی چاہیے کہ ہم نے اپنے ملک کو کس طرف لے کر جانا ہے، کیسے لے کر جانا ہے۔ وہ یہ ہے کہ اپوزیشن اور حکومت, all stakeholders قائد حزب اختلاف نے in a different way بات بھی کی کہ افہام و تفہیم کے ساتھ سب کی ذمہ داری ہونی چاہیے کہ ہم اپنے ملکی مفاد کو تحفظ دیں کہ خدانخواستہ ہمیں کسی قسم کی تکلیف نہ ہو۔ This was the easiest and the best opportunity for them. دیکھیں، تیس جون کے بعد وہ پروگرام چل نہیں سکتا کیونکہ پی ٹی آئی کی حکومت میں جب آپ نے کچھ چیزیں revert کیں جو agreed تھیں تو اس پر انہوں نے stand لیا۔ وہ ایک سال extend ہوسکتا تھا، وہ

Look at the day when we finalized eventually, تیس جون تھی۔
میرے نزدیک فروری میں 9th review کو ہو جانا چاہیے تھا، مسئلہ یہ تھا کہ 6 billion
external gap پورا کریں، میں کہتا تھا کہ یہ جو 7 billion external gap basis
ہے which is, current account deficit is not going to
increase more than 3 billion, so all you need is 3 billion
commitment through کی gap and that is available. 2 billion
e-mail سعودی عرب سے لے کر اور 1 billion کی عرب امارات سے لے کر دے دی۔ I
don’t want to say much کیونکہ ہمارے قومی مفاد میں یہی ہے کہ ہم کوشش کریں
کہ اپنے اندر رکھیں چیزوں کو جو ملکی مفاد میں رکھنی چاہییں لیکن کچھ قوتوں کا goal تھا پاکستان
default کرے۔ تیرہ پارٹیوں کی حکومت ہے۔ انہوں نے سوچا کہ یہ اچھا موقع ہے۔ جناب
چیئرمین! ہمارے اس period کو براہ مہربانی اس angle سے دیکھیں کہ it was
different, یہ کوئی economy کو fix کرنے کا وقت نہیں تھا، یہ survival کا وقت تھا۔

I remember, when I boarded the flight with Prime Minister Shahbaz Sharif to come to Pakistan on 26th of September,

پہلی بات انہوں نے مجھے کی کہ دسمبر میں 1 billion کے جو bonds ہیں، ان کو ہم
نے دو حصوں میں reschedule کرنا ہے in the name of post floods in
Pakistan in 2022. دوسری، انہوں نے کہا کہ ہم نے Paris Club جانا ہے۔ میں
نے کہا کہ یہ دونوں چیزیں پاکستان کی خاطر نہیں کرنی، خدا کے لیے۔ Let us try and
make sure کہ ہم ہر sovereign liability of Pakistan we meet on
time and not a minute delay to take place. اب ہم، یہ جائیں گے،
شاید ان international markets میں نہیں جا سکیں گے۔ عام انتخابات کے بعد جو بھی
حکومت آئے گی۔ کس کی حکومت ہو گی، وہ اللہ کو پتا ہے۔

اس وقت کے وزیر اعظم شہباز شریف کو میری دوسری strong advise تھی کہ
ہمیں Paris Club نہیں جانا چاہیے۔ ہمارے total liabilities اگر 100 billion

external debt ہے اور 130 billion debt and liabilities ہیں، Paris will give 11-12 billion, اس کو بھی ہم reschedule کرکے کیا کرلیں گے لیکن یہ پھر ہم سے deal کرنے میں hesitant ہوں گے۔

مجھے یاد ہے کہ پاکستان میں آ کر میں نے within 72 hours ان کی consent سے یہ statement دی ۔ اس کے بعد اکتوبر کے درمیان میں IMF, World Bank meeting میں گیا، میرے ساتھ سیکرٹری وزارت خزانہ تھے، Minister, EAD تھے، Secretary, EAD تھے۔ مجھے درجنوں پرانے وزرائے خزانہ نے compliment کیا کہ you have taken two best decisions کہ یہ نہ کریں۔ ہمیں collectively سوچنا ہے، یہ پاکستان کا مفاد ہے، یہ کوئی ذاتی انا کا مسئلہ نہیں ہے۔ اس میں، میں نے شاید اپنا criticism بھی.برداشت کیا لیکن I felt کہ یہ چیزیں پاکستان کے long term interest میں ،انتخابات کے بعد جو بھی آئے گا، اس کے لیے اچھی نہیں ہوں گی۔

You would not be able to go to the international market to float your paper. You would not be able to engage these multilaterals for more fund raising.

میں ایمان داری کے ساتھ کہتا ہوں کہ اس میں کار کردگی یا کار کردگی نہیں، I would not mention, پچھلی حکومت کے ایک سینئر نے کہا کہ land mines بچھا کر ہم جا رہے ہیں اور آپ دیکھیں گے، چل ہی نہیں سکتا۔ That was not a good thing. اگر واقعی ان کی یہ بات سچی تھی، یا تو وہ سیاستدان جھوٹ بول رہے تھے۔ اگر وہ بات سچی تھی تو.بڑی بد قسمتی ہے، اس وقت کی پارٹی لیڈرشپ، اب تو وہ disown کر چکے ہیں۔ اگر اس وقت کے اپنی پارٹی لیڈرشپ کو کہہ رہے ہیں کہ landmine بچھا کر اس کے بعد ہم حکومت چھوڑ کر جا رہے ہیں and this country will not survive تو.بڑی بد قسمتی ہے، یہ سوچ ہی.بڑی بد قسمتی ہے، ایسی سوچ والوں کو تو پاکستان کی سیاست میں ہونا ہی نہیں چاہیے۔ This is very serious threat to the entire future thinking. مجھے.بڑا افسوس ہے، میں وہ ساری چیزیں دہرانا بھی نہیں چاہتا۔ اسی طرح انہوں نے کہا نوجوانوں کے بارے میں سوچنا ہوگا۔ بالکل میں سمجھتا ہوں، ساری political parties ہیں، I am sure they will make sure that وہ اپنی youth کو ٹکٹ دیں گے اور ان کے جو potential لوگ ہیں، electables ہیں۔ There is a process, every party follows. پاکستان کی تاریخ میں 2002, 2008, 2013 کے elections ہوئے and I was the Chairman of my party’s election cell, I was heading the election’s entire process of PML(N). میں نے صرف 2018 میں نہیں کیا۔ By the way 2002, 2008, 2013, 2018 یہ 04 elections ہیں، معزز قائد حزب اختلاف کہتے ہیں، free and fair elections ہونے چاہئیں تو I endorse him. We also demand that free and fair elections ہونے چاہئیں۔ It should be transparent. جب یہ کہتے ہیں کہ there should be a level playing field, I endorse it. کون نہیں چاہتا؟ ہمیں تو 2002, 2008, 2013, 2018 میں تو level playing field نہیں ملی۔ We only won one election, that is 2013, that means میں اگر blame game میں پڑ جاؤں کہ 2002 ہمارے لیے free and fair elections نہیں تھے، 2008 and 2018 بھی نہیں تھے in 2013 we won the elections. مجھے یاد ہے as Chairman of the elections cell, but I was Finance Minister, ہم نے media میں وہ white paper issue کیا، ہمارے ساتھ اس الیکشن میں جو زیادتی ہوئی تھی اور اگر آپ کو یاد ہو PTI کی demand پر Justice Nasir ul Mulk کی سربراہی میں 35 punctures کو verify or rubbish کرنے کے لیے Judicial Commission بنا، اس میں ہم نے وہ پیپر پیش کیا اور ultimately findings تھیں کہ 35 punctures والی بات ساری جھوٹی ہے، یہ علیحدہ بات ہے کہ عمران خان صاحب نے کہہ دیا کہ وہ تو سیاسی statement تھی but that caused the country a lot. 126 دن کا دھرنا تھا، financial losses تھے لیکن میں ان تلخیوں میں نہیں جانا چاہتا۔ I endorse his thought that free and fair elections ہونے چاہئیں۔ I endorse his thought that level playing field ہونی چاہیے بالکل ہونی چاہیے کیوں کہ یہ

elections جو credible نظر آنے چاہئیں اور اس کے لیے میں سمجھتا ہوں ہمارے پاس ماضی
کی particularly 2013 کی history موجود ہے ، جو international
observers ہیں، جیسے FAFEN ہے، دوسرے ہیں، ان کو آنے دیں،
let them watch and oversee the elections process. We are as strongly believer on both these things that there should be free and fair elections and level playing field in Pakistan.

میں سمجھتا ہوں اس کے بغیر ہمارا بالکل گزارا نہیں ہے۔ Elections’ credibility is very important but we must also pre-determine at the end of the day جس کو جو بھی حصہ ملے گا، ہم نے پچھلے 04
elections میں دیکھا ہے، as I said I was actively involved جو بھی حصہ
ملے گا، پھر ہمیں honesty کے ساتھ دل سے، یہ نہیں کہ for political reasons کہ
الیکشن کے بعد ہم کہیں کہ ہم نہیں مانتے کیوں کہ ہمیں X number of seats نہیں ملیں۔
ہم ensure کریں کہ transparent process ہو، ہم ensure کریں
کہ free and fair process ہو، ہم ensure کریں کہ level playing
field ہو۔

Having said that, we should have the magnanimity and the honesty that whatever the elections results are, we should all accept with our open heart. Thank you very much, I hope I did not miss anything which honourable Leader of the Opposition have raised. I tried to cover and clear everything what I could.

جناب چیئرمین: معزز سینیٹر محسن عزیز صاحب۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین: میڈم وہ بھی سینیٹر ہیں، تشریف رکھیں، شکریہ میڈم تشریف رکھیں۔

Senator Mohsin Aziz

سینیٹر محسن عزیز: بہت شکریہ، جناب چیئرمین! بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ ہم سب یہاں پر تشریف فرما ہیں، یہ سینیٹ House of Federation ہے، ہم سب اپنے صوبوں کی ضرور نمائندگی کرتے ہیں لیکن ہمارا جو oath ہے، وہ oath یہ ہے جب ہم یہاں پر آئے تھے کہ ہم constitution کی رکھوالی کریں گے، ہم اس constitution کی حفاظت کریں گے۔ میں سمجھتا ہوں آج پاکستان جس نہج پر پہنچا ہے، ہماری اس وقت جو position ہے چاہے economic ہو، جس کو معاشی کہتے ہیں، تعلیمی ہو، ترقی ہو، سیاسی ہو اور خصوصی طور پر صوبوں کی disparity ہے، احساس کمتری ہے اور deprivation ہے، اس کے ہم سب ذمہ وار ہیں، ایک یا دو پارٹیاں نہیں، ہم سب ذمہ وار ہیں، یہی وجہ تھی، یہی حالات تھے کہ ہم نے 1971 میں اپنا ایک بھائی کھودیا، ہم نے اپنا آدھا ملک کھودیا، اس کی main وجہ یہی تھی، حالانکہ آج وہ ہم سے کافی حد تک بہتر ہو چکا ہے لیکن اس discussion کو چھوڑنے کے بعد بھی ہم یہ بات سمجھیں ہماری رفتار جو پہلے بے ڈھنگی تھی وہ اب بھی ہے۔ میں یہاں پر خصوصاً خیبر پختونخوا اور بلوچستان کی جو حق تلفی ہوتی رہی ہے، میں آج اس کے متعلق بھی بات کرنا چاہتا ہوں ہم سب کو معلوم ہے کہ یہ صوبے پسماندہ سے پسماندہ تر ہوتے چلے گئے حالانکہ یہ وہ صوبے ہیں جنہوں نے سب سے بڑھ چڑھ کر war on terror اور اس کے علاوہ افغان war میں سب سے بڑھ چڑھ کر قربانیاں دیں، یہ front line province بنے، اسی کی وجہ سے وہاں پر شہادتیں ہوئیں، اسی کی وجہ سے وہاں پر ترقی رک گئی، اسی کی وجہ سے وہاں پر پسماندگی بڑھ گئی، آج اگر آپ دیکھیں اس کے جو حالات ہیں، afghan refugees کا انخلا ہوا ہے، afghan refugees کہیں یا جو foreign elements ہیں جو بے طریقہ، بنا اجازت کے یہاں پر موجود تھے، سب سے زیادہ انخلا وہاں سے ہوا ہے۔ چاہیے تو یہ تھا کہ ان صوبوں کے ساتھ خاص مراعاتی سلوک کیا جاتا، ان کو خاص مراعات دی جاتیں تاکہ وہ اپنی جگہ پر واپس قائم ہو جائیں لیکن افسوس یہ ہے کہ ان کے ساتھ بجائے اس طرح کا سلوک کرنا کہ وہ اپنی پسماندگی کو بھول جائیں، کم از کم اپنی ترقی میں وہ آگے بڑھیں، پاکستان کا ایک level رکھیں، ان کی پیٹھ میں خنجر گھونپا گیا۔ میں سمجھتا ہوں آج کی حکومت نے، جو caretaker government ہے اس نے کافی اچھے اقدامات کیے ہیں، dollar کو

stable کرنا ایک احسن اور مشکل اقدام تھا یہ جو foreign nationals چاہیے۔ وہ afghan refugees ہیں جن کو نکالنا ایک احسن اور مشکل اقدام تھا، اسی طریقے سے اسمگلنگ کو کم کرنا یا روکنا ایک اچھا اقدام تھا جو کہ لیا گیا۔ Theft جو بھی services کے ہیں، جن میں بجلی اور گیس ہیں ان کو روکنا ایک اچھا اقدام ہے، ہم اس کی تعریف کرتے ہیں، ہم اس کی تعریف اس لیے کرتے ہیں کیوں کہ یہ پاکستان کے لیے کام تھا، اسی وجہ سے آج stock exchange stable ہوئی ہے، dollar آج کم از کم جو 330 کو touch کر گیا تھا وہ آج 280 پر آگیا ہے، اللہ پاک اور بہتری کرے لیکن اس کی آڑ میں جو اب discussions ہو رہی ہیں اور جو decisions لیے گئے وہ بہت ہی خطرناک ہیں، میں سمجھتا ہوں اس میں جو ہمارا بڑا بھائی ہے، جو پنجاب ہے اس کی وجہ سے یہ اقدمات کیے جا رہے ہیں جس سے federation کو بہت بڑا نقصان پہنچے گا۔ میں refer کر رہا ہوں WACOG, جس کو Weighted Average Cost of Gas کہتے ہیں، WACOG کا سلسلہ بڑی مدت سے under discussion تھا، اس کو CCI میں بھی discuss کیا گیا لیکن اس کو defer اس لیے کیا گیا کہ یہ ایک صوبے کے ساتھ or for that matter تین صوبوں کے ساتھ زیادتی ہو جائے گی اور خصوصاً دو صوبے جو کہ گیس میں surplus ہیں وہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا ہے، اس کی وجہ سے کئی بار WACOG کو defer کیا گیا کہ یہ Weighted Average اس طریقے سے نہ ہو۔ GIDC جو لگا وہ بھی ایک صوبے کے لیے لگا، جو Gas Infrastructure Development Cess تھا وہ بھی صرف ایک صوبے کے لیے لگا کیوں کہ pipeline south سے north آنی تھی، وہ کس کے لیے آنی تھی؟ اس کا بھی سارے پاکستان کو اس کا حصہ بنایا گیا لیکن ابھی جو WACOG کا decision لیا گیا ہے وہ ایک بہت ہی ناانصافی پر، بہت ہی زیادتی پر اس کا decision لیا گیا ہے، میں سمجھتا ہوں اتنی زیادتی، اتنا ظلم، اتنی بے رحمی ایک بڑے بھائی کو چھوٹوں کے ساتھ نہیں کرنی چاہیے۔ ایک طرف آپ کی gas production بہت کم ہے، یعنی پنجاب میں تقریباً گیس کی production صرف 15 percent ہے۔ وہاں پر گیس کی consumption, if I am not too incorrect, it is like 2,200 mmcfd, industries میں اور باقی میں۔ جب کہ خیبر پختونخوا میں اس کی industrial consumption 40 mmcfd ہے اور total میں وہ دو سو کو exceed نہیں کرتی ہے۔ ایسے میں یہاں یہ بات کی گئی۔ چیئرمین صاحب آپ یہ سنیں کہ اس پاکستان میں یہ کیا ہو رہا ہے۔ بات کی گئی provincial

جناب چیئرمین: بس time کا بھی خیال رکھنا آپ کا کام ہے۔

سینیٹر محسن عزیز: Provincial WACOG کی بات کی گئی۔ Provincial WACOG کس کو کہتے ہیں؟ اس پر آج کی اس حکومت میں یہ discussion شروع ہوئی۔ Provincial WACOG اس کو کہتے ہیں کہ آپ کی اپنی گیس اور جو آپ import کرتے ہیں، ان دونوں کو جمع کرکے ایک basket میں ڈال دیا جائے اور اس کا ایک rate نکال لیا جائے۔ وہ چاہے پرانی industry ہو یا نئی industry ہو، اس کو اس rate پر دیا جائے۔ یہ بالکل صحیح بات ہے۔ ہم اس کو مانتے تھے اور اسی بات پر آج سے سوا مہینہ پہلے یہ discussion Pakistan میں چلی تھی۔ لیکن ابھی یہ کر دیا گیا کہ provincial WACOG ہے اس کے تحت جو گیارہ سو روپے کا rate تھا خیبر پختونخوا میں یا سندھ میں یا بلوچستان میں، اس کو بڑھا کر چھبیس سو روپے کر دیا گیا۔ میں خاص طور پر industry کی بات کر رہا ہوں۔ اس کا مطلب ہے کتنا increase ہوا؟ 120 percent increase ہوا۔ اس کے مقابلے میں پنجاب میں جو بائیس سو روپے کا rate ہے اس کو اٹھائیس سو روپے کیا گیا۔ یعنی وہاں پر صرف تیس percent increase کی گئی۔ اور بعض cases میں وہاں آج سے پہلے انتیس سو روپے کا rate تھا جو گھٹا کر اٹھائیس سو روپے کر دیا گیا۔ چھتیس سو روپے per mm BTU کے بل بھی وہاں آئے ہیں جن کو اب کم کر دیا جائے گا۔ اب ایسے میں جب ایک صوبہ جو پسماندہ ہے اور جس میں raw material بھی available نہیں ہے، جس میں market available نہیں ہے، وہ پورٹ سے دور ہے، میں سمجھتا ہوں کہ اس کے ساتھ اتنی بڑی زیادتی نہیں ہو سکتی۔

میں یہ کہتا ہوں کہ آپ اس بات کا خیال رکھیں کہ آج تو فلسطین میں بڑی بے شرمی سے ہمارے بعض عرب ممالک وہاں کفن بھجوا رہے ہیں تاکہ وہاں کے لوگوں کو as an aid کفن میسر ہو سکے۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ بھی ہونا چاہیے کہ پنجاب سے خیبر پختونخوا اور بلوچستان کی انڈسٹری کے لیے کفن کا بندوبست کریں۔

جناب چیئرمین: آپ ایسے باتیں نہ کریں۔ شکریہ، محسن صاحب۔ آپ نے بات کر لی۔

سینیٹر محسن عزیز: جناب فارسی میں کہتے ہیں کہ (فارسی اشعار)۔ تو بات یہ ہے کہ ہمارے ساتھ جو سلوک کیا گیا ہے اور جس طریقے سے آج decision لیا گیا ہے، اس کو revert کرنے کی ضرورت ہے۔ میں آپ سے درخواست ہے کہ اس پر آپ یہاں منسٹر صاحب کو بلائیں اور ان سے پوچھا جائے کہ یہ کیوں کر اور کیسے ہوا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس میں ہمارے پنجاب کے بھی ایسے دوست اور ممبران موجود ہیں جو اس کی مخالفت کریں گی۔ کیونکہ کئی سالوں سے، جب ن لیگ کی حکومت تھی، PDM کی حکومت تھی یا PTI کی حکومت تھی، ان تمام ادوار میں اس decision کو defer کیا گیا لیکن آج یہ لیا گیا۔

جناب چیئرمین: محسن صاحب! کتنے منٹ ہو گئے ہیں، ذرا time تو دیکھیں۔ Please time دیکھیں۔

سینیٹر محسن عزیز: جناب آپ ان منسٹر صاحب کو بلالیں تاکہ وہ policy statement دے سکیں۔

جناب چیئرمین: جی ضرور بلائیں گی۔

Thank you. Honourable Senator Sherry Rehman

Senator Sherry Rehman

سینیٹر شیری رحمٰن: وقت دیکھیں، ان کا اختصار دیکھیں اور میرا دیکھیں۔ مجھے صدیقی صاحب کہہ رہے ہیں کہ اب تمہیں پکا گیارہ منٹ بولنا ہے۔ اب میری کوشش ہو گی کہ اتنا نہ ہو کیونکہ جمعہ ہے اور ہم سب کو دوسرے colleagues کے لیے time چھوڑنا چاہیے۔ جناب چیئرمین! دو تین issues تھے۔ ایک تو میں آپ سے جو یہ election debate ہو رہی ہے اس حوالے سے بہتر یہ ہوتا کہ الیکشن کمیشن نے جو یہ date announce کر دی ہے۔۔۔

(اس موقع پر ایوان میں کورم کی نشان دہی کی گئی)

جناب چیئرمین: Count کریں جی۔ آپ تشریف رکھیں شیری رحمٰن صاحبہ۔

(اس موقع پر گنتی کی گئی)

جناب چیئرمین: دو منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائیں as House is not in quorum please.

(اس موقع پر گھنٹیاں بجائی گئیں)

Mr. Chairman: Bells be stopped, count be made.

(Count was made)

Mr. Chairman: House is not in quorum. The House stands adjourned to meet again on Monday, the 6th November, 2023 at 4:00 p.m.

[The House was then adjourned to meet again on Monday, the 6th November, 2023 at 4:00 p.m.]
